بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن کالج ۔ نئے داخلوں کا آغاز

یہ بات سب کے علم میں ہے کہ ہمارا موجودہ نظامِ تعلیم مقصدیت سے محروم اور بہت سے اعتبارات سے ناقص اور غیرمتوازن ہے۔ سکولوں اور کالجوں میں اسلامیات کے عنوان سے ایک مضمون تو خانہ پُری کے لئے شاملِ نصاب ہوتا ہے لیکن وہ اس ضرورت کو پورا نہیں کرتا جو ایک اسلامی ریاست میں طلبہ کے اندر دین کا فہم اور دینی شعور اجاگر کرنے کے لئے ناگزیر امر کی حیثیت رکھتی ہے۔ چنانچہ سکولوں اور کالجوں سے تعلیم پانے والے طلبہ بالعموم ضروری دینی تعلیم سے بے بہرہ اور قرآن و حدیث کے فہم سے ہی نہیں ان کو صحیح طور پر پڑھنے کی صلاحیت سے بھی قاصر و عاری رہتے ہیں۔

اسی کمی کی تلافی کے لئے قرآن کالج کا قیام عمل میں آیا تھا۔ جہاں کالج اور یونیورسٹی کے مروّجہ نصاب کے ساتھ ساتھ ابتدائی دینی تعلیم اور بالخصوص طلبہ میں قرآن کے فہم اور اس کی صحیح طور پر تلاوت کی صلاحیت پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے' جس کے لئے ابتدائی عربی گرامر کو بھی شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ بحمد اللہ قرآن کالج سے تعلیم حاصل کرنے والے اکثر طلبہ اس پہلو سے دیگر طلبہ کے مقابلے میں منفرد اور ممتاز مقام کے حامل نظر آتے ہیں۔

قرآن کالج کے پیش نظر جو اہم علمی کام ہے اس کے اعتبار سے تو اگرچہ زیادہ اہمیت سوشل سائنسز (Social Science) کی ہے' تاہم یہاں انٹر کمپیوٹر سائنس (ICS) اور آئی کام کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ اسی اعتبار سے کالج کا نیا نام قرآن کالج آف آرٹس اینڈ سائنس طے پایا ہے۔ اس ضمن میں مرکزی انجمن کے صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد کی ایک اہم تحریر جو میٹرک پاس طلبہ کے نام ایک پیغام پر مشتمل ہے' زیرِ نظر شمارہ میں شامل کی گئی ہے۔

بہرکیف احباب نوٹ فرمالیں کہ آج کل قرآن کالج میں ایف اے' آئی سی ایس اور آئی کام کے سالِ اوّل میں داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ یہ بات بھی احباب کے علم میں آچکی ہے کہ سال رواں سے قرآن کالج فار گرلز کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے' چنانچہ طالبات کے لئے بھی ایف اے سال اول میں داخلے شروع ہو چکے ہیں۔ مرکزی انجمن نے احباب کے لئے یہ سہولت فراہم کر دی ہے۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھانا اب احباب و رفقاء کا کام ہے۔OO